جانیئے کہ آپ
کو کیا کرنا ہے جب پولیس،
ایف بی آئی، آئی این
ایس یا کسٹمز حکّام روکیں

مظتہر :

ACLU

امیریکن سول لیبرٹیز یونین

125 براڈ سٹریٹ،

نیو یارک، نیو یارک - 10004

www.aclu.org

تقسیم کردہ :

اپنے حقوق جانیئے

رابطہ کے لیے یہاں فون کیجیئے

امریکن سول لبرٹیز یونین (ACLU) 549 2500 (212)

امریکن عرب اینٹی ڈِسکریمینیظن کمیٹی (AOC) 244 2990 (202)

ایظین امریکن لیگل دیفنس فنڈ (AALDEF) 966 5932 (212)

آف دی نیظنل لائزرگلڈ - پوسٹ 9/11 پروجیکٹ: 505 9119 (212)

نیظنل امیگریظن پروجیکٹ آف دی نیظنل لائزرگلڈ: 227-9727 (617)

یو ایس کمیظن آف سِول رائیٹس (UCCR) 800 552 6843

ریظل پروفائیلنگ کا مطلب ہے:

جب پولیس ، ایف بی آئی یاکوئی اور قانون نافذ کرنے کے اہلکار آپ کو روکیں، پوچھ گچھ کریں یا تلاشی لیں محض اس لیے کہ آپ کسی خاص نسل،جد یا مذہب سے تعلق رکھتے ہیں. اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ ریظل پروفائیلنگ کا نظانہ بنے ہیں تو اے سی ایل یو کو اس نمبر پر فون کریں : **1- 877-6-PROFILE**

اپنے حقوق جانیئے

ہم نے یہ کتابچہ آپ کی سہولت کے لئے شائع کیا ہے. اس کتابچہ کا مقصد یہ ہے کہ جب سرکاری اہلکار آپ سے کسی قسم کی پوچھ گچھ کریں تو آپ کو معلوم ہو کہ آپ کے حقوق کیا ہیں، جب کبھی بھی پولیس، ایف بی آئی یا آئی این ایس کے اہلکار آپ سے پوچھ گچھ کریں تو آپ کو چاہیئے کہ آپ انتہائی محتاط رویّہ اختیار کریں. آپ کو چاہیئے کہ ان کے کسی بھی سوال کا جواب دینے سے پہلے کسی وکیل سے بات کریں. اگر آپ نے شروع میں ہی سرکاری اہلکاروں کے سوالوں کے جواب میں کچھ کہنا شروع کردیا تو ہو سکتا ہے وہ آپ کے بیانات آپ کے خلاف عدالتی کارروائی میں استعمال کریں. ایسے تمام افراد جو امریکی شہریت نہیں رکھتے، ان کے لیے یہ کتابچہ پڑھنا بہت ضروری ہے، ہماری ہدایات کا یہ مطلب نہیں کہ آپ سرکاری اہلکاروں اور تفتیشی ایجنسیوں سے تعاون نہ کریں. اس کتابچے کا پہلا حصہ امریکی شہریت رکھنے والے اور تارکین وطن کے لیے ہے جبکہ دوسرا حصہ صرف ایسے تارکین وطن کے مطالعہ کے لیے ہے جو امریکی شہریت نہیں رکھتے.

۱. آپ کے آئینی حقوق کیا ہیں ؟

جواب نہ دینے کا حق امریکی آئین کی پانچویں ترمیم کی رُو سے ہر فرد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ سرکاری اہلکاروں کے سوالوں کا جواب دینے سے انکار کرے، سرکاری اہلکار آپ سے پوچھ گچھ ضرور کر سکتے ہیں مگر محض اس بنا پر کہ آپ نے ان کے سوالوں کے جواب دینے سے انکار کیاہو، وہ آپ گرفتار نہیں کر سکتے. یہ الگ بات ہے کہ جواب نہ دینے کی صورت میں پولیس یا ایف بی آئی آپ کے بارے مظکوک رویّہ اختیار کرے.

بغیر کسی وجہ کے پوچھ گچھ اور تلاشی کے خلاف حق امریکی آئین کی چوتھی ترمیم آپ کی زندگی کی حفاظت کی ضمانت مہیّا کرتی ہے. بغیر وارنٹ کے کوئی بھی سرکاری اہلکار نہ تو آپ کے گھر کی تلاشی لینے کا مجاز ہے اور نہ ہی آپ کی مرضی کے خلاف آپ کے دفتر کی تلاشی لے سکتا ہے. آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ سرکاری اہلکاروں کو اپنے گھر یا دفتر میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کر دیں البتہ ہنگامی حالات میں (مثال کے طور پر اگر کوئی مدد کے لیے پکار رہا ہو) سرکاری اہلکاروں کو اختیار ہے کہ وہ آپ کے گھر میں قدم رکھ سکیں. اگر آپ کو اپنے گھر میں گرفتار کر لیا گیا ہو تو اہلکار صرف آپ کے کمرے کو تلاشی لینے کے مجاز ہیں. مگر خیال رکھیئے ہو سکتا ہے کہ سرکاری اہلکار آپ کی ای میل، سیل فون اور ٹیلی فون پر ہونے والی گفتگو کے بارے میں پہلے ہی سے معلومات اکھٹی کر چکے ہوں.

تبدیلی کے مطالبے کے حقوق . پہلی ترمیم ان گروہوں اور افراد کا تحفظ کرتی ہے جو پُرامن طور پر اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہوں یا جو حکومت کی پالیسیوں کی مخالفت کرتے ہوں. لیکن امریکی سپریم کورٹ نے کہدیا ہے کہ آئی این ایس (INS) جب تک غیر شہریوں کا اخراج دیگر اسباب سے کر سکتی ہو اسوقت تک پہلی ترمیم کی سرگرمیوں کے لیے بھی انہیں ملک بدری کا نظانہ بنا سکتی ہے. اس کا مطلب یہ ہوا کہ ویزا کے معینہ مدت سے زیادہ ملک میں قیام کرنے والے ایسے کسی سیاح کو نظانہ بنا سکتا ہے جسکی باتیں، خیالات یا افراد اور گروہوں سے اسکی وابستگی INS کو نہ پسند ہو.

سوال :کیا سکیورٹی ڈیٹیکٹرز سے گزرجانے کے بعد بھی میری اور میرے سامان کی تلاشی لی جا سکتی ہے ؟

جواب : آپ نے ٹکٹ خرید کر اور ایرپورٹ پہنچ کر پہلے ہی انہیں تلاشی لینے کی اجازت دے دی، مگر انہیں اس بات کا کوئی حق نہیں کہ وہ سکرینگ مکمل ہونے کے بعد بھی تلاشی جاری رکھیں. عدالتیں ابھی تک اس بات پر متفق نہیں کہ آیا فرد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مزید تلاشی سے انکار کرے اور ایرپورٹ سے گھر واپس آجائے.

سوال :فرض کیجیئے میں جہاز پر سوار ہوں. اگر جہاز کے عملے کا کوئی رکن مجھ سے پوچھ گچھ کرے اور جہاز سے اترنے کے لیے کہے تو ؟

جواب : جہاز کے کیپٹن کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایسے مسافر کوجہاز میں بیھٹنے کی اجازت دینے سے انکار کر دے جس کے بارے میں وہ یہ سمجھے کہ ہوائی سفر کے لیے خطرہ کاموجب بن سکتا ہے. مگر کیپٹن کے لیے لازم ہے وہ اپنا فیصلہ عقل و فہم اور مظاہدہ کی بنیاد پر کرے نہ کہ وہم و گمان کے زیر اثر.

۲. اگر پولیس یا FBI مجھ سے رابطہ کرے تو کیا کرنا چاہیئے ؟

سوال : اگر پولیس یا ایف بی آئی کے حکّام مجھ سے رابطہ کریں تو ؟
جواب : آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ ان کے کسی بھی سوال کا جواب دینے سے انکار کریں یا خاموشی اختیار کریں. آپ انہیں اپنا نام اور پتہ بتا سکتے ہیں مگر ان سے اس سے زیادہ بات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، خواہ آپ اس وقت اپنے گھر میں ہوں، گلی میں ہوں یا دفتر میں. اگر آپ اپنی کار میں ہوں تو آپ کے لیے لازم ہے آپ انہیں اپنا لائسنس اور جسٹرین نمبر دکھائیں . صرف جج ہی اس با ت کا مجاز ہے کہ وہ آپ کو سوالوں کے جواب دینے کا حکم دے.

سوال : کیا حکومتی اہلکاروں اور تفتیظی افسروں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ میرے گھر، اپارٹمنٹ یا دفتر کی تلاشی لیں ؟
جواب : آپ کی مرضی کے بغیر پولیس یا کسی بھی قانون نافذ کرنے والی ایجنسی کے اہلکاروں کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ آپ کے گھر کی تلاشی لیں. وہ ایسا کرنے کے مجاز صرف اس صورت میں اگر ان کے پاس وارنٹ ہوں یا اپنی رضامندی ظاہر کریں. مگر آپ کو تلاشی کے خلاف کوئی جسمانی رکاوٹ نہیں کھڑی کرنا چاہیئے . ایسا کرنے سے ہو سکتا ہے کہ اہلکار آپ کو گرفتار کر لیں. یہ سچ ہے گو کہ تلاشی غیر قانونی ہے. آپ کے اہل خانہ یا مہمانوں کو تلاشی کے لیے رضامندی ظاہر کرنے کا قانونی حق حاصل ہے. مگر ایسی صورت میں پولیس کو یہ پورا یقین ہونا چاہیئے کہ ایسے افراد کو رضامندی ظاہر کرنے کا پورا اختیار ہے. پولیس اور دیگر قانونی اداروں کے افسران کے پاس دفتر کی تلاشی کے لیے وارنٹ حاصل کرنالازم ہے. مگر آپ کے آجر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پولیس کو آپ کے دفتر کی تلاشی لینے کی اجازت دے.

سوال : اگر سرکاری ایجنٹ مجھے میرے گھر میں گرفتار کر چکے ہوں تو ایسی صورت حال میں کیا وہ میرے گھر کی تلاشی لینے کے مجاز ہیں ؟
جواب : آپ کو گرفتار کرنے کی جگہ کے قریب وہ بغیر وارنٹ کے تلاشی لے سکتے ہیں. مگر بغیر وارنٹ کے وہ آپ کے گھر کے ہر کونے کھدرے کی تلاشی لینے کے مجاز نہیں. ایسی تلاشی کے لیے ایک تفصیلی وارنٹ کی ضرورت ہوتی ہے جس کی مدد سے ایجنٹ تمام مظکوک اشیاء کو ضبط کر سکتے ہیں اور افراد کو حراست میں لے سکتے ہیں.

سوال : اور اگر ایجنٹوں کے پاس وارنٹ ہوں تو ؟
جواب : آپ وارنٹ دیکھنے کا حق رکھتے ہیں. وارنٹ کی تحریر کے لیے لازم ہے کہ اس میں اشیاء، تلاشی کی جگہ اور افراد کا تفصیلاً ذکر ہو. اگر پولیس کے پاس وارنٹ ہوں تو آپ انہیں گھر میں داخل ہونے یا تلاشی سے روکنے کے مجاز نہیں. مگر آپ کو انہیں یہ ضرور بتانا چاہیئے کہ ایسی تمام کار روائی آپ کی مرضی کے خلاف کی جا رہی ہے آپ کا ایسا کہنا پولیس کو اپنی تفتیش محدود رکھنے کا باعث بن سکتا ہے. آپکو یہ حق حاصل ہے کہ آپ پولیس کی تمام کار روائی کا بغور مظاہدہ کریں اور اہلکاروں سے ان کے نام، بیج نمبر اور اداروں کے بارے میں سوالات کریں. آپ کو چاہیئے کہ اس تمام کار روائی کے دوران اگر دیگر افراد موجود ہوں تو انہیں گواہ کے طور پر اپنے ساتھ شامل کریں اور ایسی تمام معلومات سے اپنے وکیل کو باخبر کریں.

پولیس کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ قونصلیٹ کو آپ سے بات یا ملاقات کرنے دے. آپ کا قونصلیٹ وکیل ڈھونڈھنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ اپنے قونصلیٹ سے بات کرنے سے انکار کریں.

سوال : اور اگر میں سماعت کے حق سے دست بردار ہو جاؤں یا عدالتی کارروائی کے مکمل ہونے سے پہلے ہی امریکہ چھوڑ دوں تو ؟
جواب : ایسا کرنے سے آپ امیگریظن سٹیٹس کی درخواست دینے کے حق سے محروم ہو سکتے ہیں. آپ کا یہ اقدام آپ کے لیے آئندہ امریکہ میں داخل ہونے میں ہمیظہ کے لیے رکاوٹ بن سکتا ہے. نئے قانون کے مطابق امریکہ چھوڑنا غیر شہری کے لیے پیچیدہ قانونی مسائل پیدا کر سکتا ہے. آپ کو ہمیظہ ایسا قدم اٹھانے سے پہلے وکیل سے مظورہ کرنا چاہیئے، اگر آپ کے پاس گرین کارڈ ہو یا گرین کارڈ کے لیے درخواست دے رکھی ہو، تو بھی امریکہ واپس آنے سے روکا جا سکتا ہے. غیر شہری جو 6 ماہ سے زیادہ عرصہ امریکہ میں بغیر کاغذات کے رہے ہوں وہ کئی سالوں تک امریکہ میں داخل نہیں ہو سکتے، چاہے کبھی ان کے خلاف امیگریظن حکام نے کوئی عدالتی کارروائی کی ہو یا نہیں.

سوال : مجھے آئی این ایس سے رابطہ کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیئے؟
جواب : آپ کو سب سے پہلے کسی وکیل سے مظورہ کرنا چاہیئے. بہت سے امیگریظن حکّام اپنے حکام کو " قانون نافذ کرنے " کی عینک سے دیکھتے ہیں ان کا قوانین کی وضاحت اور تظریح کرنے سے کوئی زیادہ سروکار نہیں ہوتا.

خصوصی نوٹ *وہ غیر شہری جو گھریلو تظدد کی زدّ میں ہیں، انہیں چاہیئے کہ وہ ایسے وکلاء سے رابطہ کریں جو امیگریظن اور گھریلو تظدد سے متعلقہ قوانین میں مہارت رکھتے ہوں .*

۴. مجھے ہوائی اڈوں پر قوانین میں مہارت رکھتے ہوں .

اہم نوٹ *آپ کی جد، نسل، مذہب، قومی شناخت یاجنس کی بنیاد پر اگر کوئی درج ذیل اقدامات کرے تو یسا فرد یااہلکار کا رویہ غیر قانونی اقدام ہے: روکنا، تلاشی لینا، نظربند کرنا، یا جہاز میں سوار کرنے سے انکار کرنا.*

سوال : اگر میں مصدقہ سفری کاغذات کے ساتھ امریکہ میں داخل ہوں مگر کسٹمز کے حکّام میری تلاشی لیں تو ؟
جواب : کسٹمز سروس کے حکّام کا یہ فرض ہے کہ وہ منظیات یا اسلحہ کی در آمد کی روک تھام کریں، ان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی کو بھی روکیں اور تلاشی لیں. مصدقہ سفری کاغذات رکھنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ تلاشی یا پوچھ گچھ سے مبرّا ہیں. البتہ ایسے کاغذات پوچھ گچھ کو مختصر کرنے میں مدد گار ثابت ہو سکتے ہیں.

سوال : اگر پولیس کے پاس تلاشی کے وارنٹ ہو، تو کیا میرے لیے ان کے سوالوں کے جواب دینا لازم ہے ؟
جواب : جی نہیں، تلاشی کے وارنٹ کا ہرگیز یہ مطلب نہیں کہ آپ پو لیس کے سوالوں کے جواب دیں.

سوال : اوراگرایجنٹوں کے پاس وارنٹ نہ ہوں تو ؟
جواب : آپ کو چاہیئے کہ آپ انہیں تلاشی لینے کی اجازت نہ دیں. آپ کو ان کے سوالوں کے جواب دینے کی بھی کوئی ضرورت نہیں. آپ کو اس بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں کہ وہ آپ کے انکار کو آپ کی گرفتاری کے وارنٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کر سکیں گے.

سوال : اگر ایجنٹوں کے پاس وارنٹ نہ ہوں اور اس کے باوجود وہ میرے گھر کی تلاشی لینے پر مصر ہوں تو؟
جواب : آپ کو چاہیئے کہ آپ تلاشی روکنے کی کوشش نہ کریں. ایسی صورت میں ان کا تلاشی لینا غیر قانونی تصور کیاجائے گا. کوشش کیجئے کہ ایسی صورت میں کوئی چشم دید گواہ آپ کے ساتھ ہو جو عدالت میں کہہ سکے کہ تلاشی آپ کی مرضی کے بغیر لی گئی اور یہ کہ وہ اہلکاروں کے ناموں اور بیجوں کی بھی تصدیق کر سکیں.

سوال : لیکن اگر میں پولیس سے بات کر ہی لوں تو؟
جواب : پولیس سے آپ جو بھی کہیں گے وہ عدالت میں آپکے خلاف استعمال کر سکتے ہیں. یہ بات نہیں بھولیئے گاکہ حکومت سے جھوٹ بولنا جرم ہے.

سوال : اوراگر پولیس مجھے گلی میں روکے تو ؟
جواب : آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ ان سے جانے کے لیے پوچھیں. مگر اگر پولیس کہتے کہ آپ کو گرفتار نہیں کیا گیا مگر جانے کی اجازت بھی نہ دے تو سمجھیئے کہ آپ کو "حراست" میں لے لیا گیا ہے. حراست میں ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کو گرفتار کر لیا گیا ہے پولیس آپ کے لباس کی تلاشی لے سکتی ہے مگر ایسی صورت میں کہ جب انہیں شبہ ہو کہ آپ کسی قسم کا ہتھیار چھپائے ہوئے ہیں. اگر وہ مزید تلاشی لینے کی کوشش کریں تو آپ انہیں کہیئے : "میں نے آپ کو ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی" ایسا کہنے سے یہ ضروری نہیں کہ پولیس مزید تلاشی نہ لے . اگر وہ آپ کو حراست میں لئے رکھیں یا گرفتار کر لیں تو آپ کو چاہیئے کہ آپ انہیں کوئی جواب نہ دیں.

سوال : اور اگر پولیس مجھے میری کار میں روکے تو ؟
جواب : پوچھنے پر انہیں اپنا لائسنس اور انظورنس کے کاغذات دکھائیں. آپ کے لیے ضروری نہیں کہ انہیں کار کی تلاشی لینے کی اجازت دیں مگر کچھ صورتوں میں وہ آپ کی اجازت کے بغیر آپ کی کار کی تلاشی لے سکتے ہیں.

سوال : اگر پولیس یا ایف بی آئی انکار کی صورت میں " گرینڈ جیوری سبپیونا" کی دھمکی دے تو ؟
جواب : گرینڈ جیوری سبپیونا ایک ایساتحریری حکمنامہ ہے جس کے مطابق آپ پر لازم ہے کہ آپ ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہوں اور اپنا بیان دیں. اگر ایف بی آئی اور پولیس آپ کو گرینڈ جیوری کی دھمکی دے تو آپ کو چاہیئے کہ فوری طور پر کسی وکیل سے رابطہ کریں. اگر آپ بغیر وکیل کے بات

شامل ہیں جو ثابت کرسکیں کہ آپ کا نام آئی این ایس کی فائلوں میں درج ہے. اگر آپ کے پاس ایسے کاغذات نہ ہوں تو آپ پر فرد جرم عائد ہو سکتی ہے، گو کہ حکومت ہر وقت اس قانون کا اطلاق نہیں کرتی مگر یہ قانون کسی وقت بھی سختی سے نافذ کیا جا سکتا ہے.

سوال : اگر آئی این ایس مجھے گرفتار کر لے تو کیا اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ مجھ پر امیگریشن کی فرد جرم عائد کرے؟
جواب : جی ہاں. امیگریشن کے قواعد کے مطابق حکّام کے لیے لازم ہے کہ وہ 48 گھنٹوں کے اندر یا تو امیگریشن کی کارروائی شروع کرنے کا فیصلہ کریں اور آپ کو حراست میں رکھیں اور یا ضمانت پر رہا کر دیں.

ایک نئے قانون کے مطابق آئی این ایس کو یہ اختیار ہے کہ وہ 48 گھنٹے گزرجانے کے بعد بھی آپ کو حراست میں رکھ سکتے ہیں. مگر ایسا اقدام صرف " ایمرجنسی اور غیر معمولی حالات میں ہی اٹھایاجا سکتاہے. حکومت نے حال ہی میں ایک نیا قانون وضع کیا ہے جس کی رُو سے بغیر فرد جرم کے امیگریشن کے حکّام غیر ملکی کو (7) سات دنوں تک قید میں رکھ سکتے ہیں مگر ایسا کرنے سے پہلے ان کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ وفاقی اٹھارنی جنرل سے ایک پروانہ حاصل کریں جس میں یہ کہا گیا ہو کہ زیر حراست غیر ملکی پر دھشت گرد ہونے کا شبہ ہے اور یا یہ کہ وہ "قومی سلامتی کے لیے خطرناک ہے".

سوال :کیا مجھے ضمانت پر رہائی حاصل کرنے کا حق ہے ؟
جواب : عمومی طور پر آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ ضمانت کے لیے عدالتی سماعت کا مطالبہ کریں. مگر قانون اس بات پر خاموش ہے کہ جج کب آپ کے مقدمہ کی سماعت کرنے کا فیصلہ کرے. ایسا ہرگیز ممکن ہے کہ جج آپ کو نظر بند کئے رکھنے کا فیصلہ کرے. مگر ایسا فیصلہ جج اس صورت میں کرتے ہیں جب وہ یہ سمجھیں کہ آپ سماج کے لیے خطرے کا موجب بن سکتے ہیں یا روپوش ہونے کا عزم رکھتے ہیں. کچھ عدالتی فیصلوں کے مطابق اگر آپ کو دھشت گردی کے الزام میں پکڑا گیا ہو یا آپ کو پہلے جرائم میں سزا سنائی جا چکی ہو تو ایسی صورت میں قانون ضمانت پر رہائی کی قطعاً اجازت نہیں دیتا.

سوال : کیا مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں امریکہ بدری کے فیصلے کے خلاف امیگریشن جج سے سماعت کی درخواست کروں؟
جواب : جی ہاں. عمومی طور پر صرف امیگریشن جج کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ آپ کی امریکہ بدری کا حکمنامہ جاری کر سکے. لیکن اگر آپ اپنے حقوق نہ جتائیں اور "رضاکارانہ روانگی" کے کاغذات پر دستخط کر دیں تو آپ کو بغیر سماعت کے ملک بدر کیاجا سکتاہے، اگر آپ پر ماضی میں فرد جرم عائد ہو یا باڈر پر گرفتار کئے گئے ہو تو بھی آپ کو بغیر سماعت کے ملک بدر کیا جا سکتا ہے.

سوال :میں گرفتار کئے جانے کے بعد کیا اپنے ملک کے قونصلیٹ سے فون پر بات کر سکتا ہوں ؟
جواب : جی ہاں . امریکہ میں گرفتار کئے جانے والے غیر ملکیوں کو یہ حق حاصل ہے وہ اپنے ملک کے قونصلیٹ سے فون پر بات کریں اور یا پولیس اسکے قونصلیٹ کو گرفتاری کے بارے میں آگاہ کرے.

کریں گے تو بھی عدالت میں تو آپ کو جانا ہی ہوگا. ایسی صورت میں پولیس آپ سے مزید پوچھ گچھ کر سکتی ہے، آپ کو اپنے وکیل سے اپنے حقوق کے بارےمیں مزید معلومات حاصل کرنی چاہییں.

سوال : مجھے پولیس کے سوالوں کا جواب دینے سے انکار کرنے کا خوف محسوس ہوتاہے. کیا میرا انکار مجھے مظکوک نہیں کر دے گا ؟
جواب : آپ کو سب سے پہلے وکیل سے بات کرنا چاہیئے. وکیل سے ملنے کا یہ مطلب نہیں کہ پولیس سے تعاون نہیں کریں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس سے بات کرنے سے پہلے آپ کو جس قسم کی بھی قانونی مدد کی ضرورت ہے وہ آپ حاصل کریں پولیس افسروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کی طرف سےوکیل سے ملنے پر اصرار کے بعد سوال کرنا بند کر دیں. ضروری نہیں کہ آپ کے پاس وکیل پہلے ہی سے موجود ہو، آپ پولیس یا ایف بی آئی کے آنے کے بعد بھی وکیل سے مل سکتے ہیں. آپ کو چاہیئے کہ جو اہلکار بھی آپ کے وکیل کو آپ کے بارے میں معلومات پہنچائیں، آپ اس کا نام اور بیج نمبر یاد رکھیں.

سوال : فرض کیجئے کہ مجھے گرفتار کر لیا گیا ہے. کیا اس صورت میں مجھے تمام سوالوں کے جواب دینا ہونگے؟
جواب : جی نہیں. گرفتاری کی صورت میں آپ کو کسی سوال کا جواب دینے یا بیان دینے کی ضرورت نہیں. آپ کو فوری طور پر وکیل سے ملنے پر اصرار کرنا چاہیئے. آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ وکیل سے ملنے سے کسی قسم کے سوال کا جواب نہ دیں.

سوال : اگر مجھے خدشہ ہو کہ پولیس یا ایف بی آئی کے حکام میرا پیچھا کر رہے ہیں تو ؟
جواب : ہوشیار رہنا اچھی بات ہے. آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ ایجنٹوں سے نرم انداز میں پوچھیں کہ آخر وہ آپ کا پیچھا کیوں کر رہے ہیں ؟ ان سے بات کرتے ہوئے آپ کو چاہیئے کہ کسی کو گواہ کے طور پر اپنے ہمراہ رکھیں. اگر مظتبہ ایجنٹ آپ کے سوال کا جواب نہ بھی دے تو کوئی حرج نہیں. آپ کے پوچھنے سے کم از کم اس ایجنٹ کو یہ تو معلوم ہوا کہ آپ کو معلوم ہے کہ وہ آپ کا پیچھا کر رہا ہے. یاد رکھیئے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کے لیے یہ غیر قانونی نہیں کہ وہ عوامی جگہوں پر کسی پرنظر رکھیں یاتعاقب کریں. البتہ ہراساں کئے جانے کی صورت میں آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے وکیل سے بات کریں.

سوال : اوراگر پولیس یا ایف بی آئی مجھ سے بد سلوکی کرےتو ؟
جواب : آپکو چاہیئے کہ ایسے پولیس افسر یا ایجنٹ کا نام، بیج نمبر اور دیگر شناخت یاد رکھیں. ایسی معلومات اکھٹی کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ ان سے بات کریں اور تمام معلومات کو جلد از جلد سپرد تحریر کریں. کوشش کریں کہ کوئی آپ کی گواہی دینے کے لیے تیار ہو. گواہوں کے فون نمبر اور نام ہمیظہ اپنے پاس رکھیں. زخمی ہونے کی صورت میں آپ کو چاہیئے کہ جلد از جلد زخموں کی ت□اویر لیں اور وکیل سے رابطہ کریں.

۳. اگر میں امریکی شہری نہ ہوں اور آئی این ایس مجھ سے رابطہ کرےتو ؟

اپنے حقوق بتائیںاگر آپ اپنے حقوق کی ضمانت کا مطالبہ نہیں کرتے اورسرکاری کاغذات پر دستخط کر دیتے ہیں تو ایسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ آئی این ایس آپ کو امریکہ بدر کر دے. اگرآپ دستخط کرنے کی بجائے وکیل سے رابطہ کریں تو یہ صورتحال ایک مختلف شکل اختیار کر سکتی ہے.

اپنے حقوق جاننے کے لیے وکیل سے رابطہ کریں اپنے وکیل کا نام اور فون نمبر ہمیظہ اپنے ساتھ رکھیں امیگریظن کے قوانین بہت پیچیدہ اور گمبھیر ہیں. 11ستمبر کے واقعات کے بعد ان میں بہت سی تبدیلیاں لائی جارہی ہیں موجودہ حکومت نے حال ہی میں نئے قوانین وضع کئے ہیں جنکے مطابق حکومتی ایجنسیوں کو اس بات کی اجازت مل گئی ہے کہ وہ دھظت گردی کے شبہ میں غیر ملکیوں کو لمبے عرصے کے لیے قید میں رکھیں.

موجودہ قوانیناور آئی این ایس کے قواعد و ضوابط کی رُو سے تارکین وطن کو درج ذیل حقوق حاصل ہیں.

اہم نوٹ *مندرجہ ذیل حقوق کا اطلاق ان تمام غیر ملکیوں پرہوتاہے جو امریکہ میں رہائش پذیر ہیں.*

سوال :کیا مجھے امیگریظن حکام کے کاغذات پر دستخط کرنے سے پہلے وکیل سے بات کرنے کا حق حاصل ہے ؟
جواب : جی ہاں. مگر عمومی طور پر آپ کو اپنے وکیل اوراہل خانہ سے فون پر بات کرنے کا پورا حق ہے. اور اگر آپ کو نظر بندکر دیا گیاہے تو آپ کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ آپ اپنے وکیل سے ملاقات کر سکیں، آپکو یہ حق بھی حاصل ہے کہ کسی بھی امیگریظن عدالت کی سماعت کے دوران آپ اپنے وکیل کی ہمراہی میں پیش ہوں. موجودہ قوانین کے مطابق آپ سرکاری وکیل حاصل کرنے کے مجاز ہیں. سو یہ ضروری ہے کہ آپ یا تو براہ راست وکیل کریں یاکوئی آپ کو بغیر معاوضہ کے وکیل سے رابطہ کرنے میں مدد دے. اگر آپ کو وکیل ڈھونڈھنے میں مدد درکار ہو تو اس کتابچے کے آخر میں درج تنظیموں سے رابطہ کریں.

سوال : اگر مجھے آئی این ایس روکے توکیامجھے اپنے سٹیٹس کے بارے میں بتانا چاہیئے ؟
جواب : جی نہیں. آپ اپنے سٹیٹس کے بارےمیں آئی این ایس کے ایجنٹ کو واضح کر سکتے ہیں. مگر آپ کے لیے بہتر ہوگا اگر پہلے آپ وکیل سے رابطہ کریں. اگر آئی این ایس آپ سے آپ کے سیاسی عقائد یا نقل و حرکت کے بارے میں پوچھ گچھ کرے یا کوئی الٹے سیدھے سوال کریںتو آپ کو چاہیئے کہ آپ کوئی جواب نہ دیں.

سوال : کیا مجھے اپنا گرین کارڈ اور دیگر امیگریظن سے متعلقہ کاغذات ہمیظہ اپنے پاس رکھنے چاہیئے ؟
جواب : جی ہاں. امریکی قوانین کے مطابق آپ کو اپنے امیگریظن سے متعلقہ کاغذات اپنے ساتھ رکھنا چاہیئے. ایسے کاغذات میں گرین کارڈ کے علاوہ 94 -1 خارج، ایمپلائمنٹ آتھرائزیظن اور دیگر کاغذات